لیکن یہ سب جناب مؤلف نے خود اپنے قلم سے تیار کئے ہیں اس لئے صاف نہیں آئے اگر خوشنولیس ہی سے اپنی خصوصی نگرانی میں تیار کرائے جاتے تو خوبصورت بھی ہوتے اور قارئین کے لئے ان کا پڑھنا بھی آسان ہوتا۔ شروع میں مولانا ابوالحسن علی ندوی کا تعارفی مقدمہ ہے۔

کتاب ہر لحاظ سے دلچسپ اور قابل مطالعہ ہے خصوصاً ان لوگوں کے لئے جو حج کا ارادہ رکھتے ہوں۔

(طارق)

مسلمانانِ ہند سے کچھ صاف صاف باتیں از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی
کتابت و طباعت بہتر۔ صفحات ۲۰۔ سائز خورد۔ قیمت ۷۵/-
پتہ: مجلس تحقیقات ونشریاتِ اسلام، پوسٹ بکس ۱۱۹ لکھنؤ۔

یہ کتابچہ مولانا موصوف کا ایک مضمون ہے جو پہلے اخبار "ندائے ملت" میں پھر کتابی شکل میں دار العلوم ندوۃ العلماء سے اور اب مجلس مذکور کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں ہندوستانی مسلمانوں کو شرک و بدعت اور اعتقادی وعملی خرابیوں سے بچکر صحیح اسلامی طرزِ زندگی اپنانے اور دوسروں کے سامنے اپنی زندگی کو قابل نمونہ بنانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ مضمون کا انداز بیان اثر انگیز اور دلچسپ ہے۔

(طارق)

عرس کی حقیقت از محمد اشفاق حسین صاحب کتابت و طباعت گوارا
صفحات ۱۵۰ سائز خورد پتہ: مکتبہ مرکزی جماعت اہل حدیث
دکن (اے پی)

کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے۔ مشائخ حقہ اور رہنمایان طریقت جو ایک قدرتی

تعلق ان کے مستفدین کو ہوتا ہے وہ عموماً نہ کوشش وتدبیر سے پیدا ہوتا ہے نہ اس میں کسی دنیوی غرض اور کسی سیاسی مفاد کو دخل ہوتا ہے، یہ شخصیت جب دنیا سے چلی جاتی ہے تو یہ معتقدین کی جماعت ان کے مزار سے بھی وہی عقیدت رکھنا چاہتی ہے اور یہاں سے ان خرابیوں کی ابتدا ہوتی ہے جو اس وقت بعض مقامات پر تو ایک طوفان کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔

عرس کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے اور اس معاملے میں زیادہ خدمات جماعت اہل حدیث ہی کی ہیں مگر عموماً انداز تحریر غیر علمی اور جذباتی ہو جانے کی وجہ سے افادیت کی توقع ختم ہو جاتی ہے، حالانکہ ضرورت ان کے معایب کی فہرست سنا دینے یا ان کی حرکتوں پر جو غصہ دوسرے لوگوں کو آتا ہے اس کا ٹھنڈا کرنا یا جھنجلاہٹ اتارنا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ ہر خادم شریعت کا اصل منشا اصلاح ہے اور وہی اس ترش کلامی سے ختم ہو جاتا ہے مگر خوشی کی بات ہے کہ فاضل مؤلف نے جو انداز نگارش اختیار کیا ہے وہ سنجیدہ علمی اور معقولیت پسندانہ ہے۔ اگرچہ سفر زیارت نبوی کے سلسلے میں اس میں اسی مسلک کی ترجمانی کی گئی ہے جو امام ابن تیمیہ کا بدنام زمانہ مسلک ہے۔

بہر حال اس کتاب کی جزوی چیزوں سے قطع نظر جہاں تک مقصد کا تعلق ہے اس میں یہ بڑی حد تک کامیاب ہے۔ امید ہے کہ عام مسلمان اور اہل عرس میں سے بھی اعتدال پسند حضرات اس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے اور مفید پائیں گے۔

(طارق)